N.B.: Hopp over følgende tekst: s. 47, l. 21 - s. 49, l. 8 og s. 50, l. 9 - s. 52, l. 5

1. Gjør rede for følgende ord og uttrykk.

Eksempel: سرگزشت

سر 'hode' (substantiv)

گزشت fra perf. part. av *guzaśtan*, 'å gå forbi (tid]' = forbi, over
En sammensetning som betyr 'fortelling, historie'

S. 43, l. 2: تجربہ آموز

S. 43, l. 15: ماہ بماہ

S. 44, l. 3: ہم مکتب

S. 46, l. 3: مصاحبت

2. Kan du nevne en annen (kanskje enklere, kanskje mer moderne) måte å utrykke følgende på?

Eksempel: میرا مکان پختہ تھا

Svar: میرا مکان پکّا تھا

S. 45, l. 1: خوگر

S. 45, l. 14: جوبن

3. Oversett følgende utdrag til norsk:

ہم نہیں ان میں جو پڑھ لیتے ہیں طوطے کی طرح
مکتب عشق و وفا تجربہ آموز بھی تھا

مکتب میں مجھ سمیت تین لڑکیاں تھیں- اور ایک لڑکا تھا- گوہر مرزا حد کا شریر اور بد ذات سب لڑکیوں کو چھیڑا کرتا تھا- کسی کو منہ چڑھا دیا- کسی کے چٹکی لے لی- اس کی چوٹی پکڑ کے کھینچ لی- اس کے کان دکھا دیئے- دو لڑکیوں کی چوٹی ایک میں جکڑ دی- کہیں قلم کی نوک توڑ ڈالی- کہیں کتاب پر دوات الٹ دی- غرض اس کے مارے ناک میں دم تھا- لڑکیاں بھی خود دھپیاتی تھیں اور مولوی صاحب بھی قرار واقعی سزا دیتے تھے مگر وہ اپنی آنی بانی سے نہ چوکتا تھا- سب سے بڑھ کے میری گت بناتا تھا کیونکہ میں سب سے انیلی اور گیگلی سی تھی اور مولوی صاحب کے دباؤ میں بھی رہتی تھی- میں نے مولوی صاحب سے کہہ کہہ کے مار پٹوائی مگر بے غیرت کسی طرح باز نہ آیا- آخر میں بھی چغلیاں کھاتے کھاتے عاجز آ گئی- میری فریاد پر مولوی صاحب اس کو بہت ہی بے دردی سے سزا دیتے تھے کہ خود مجھے ترس آ جاتا تھا-

سوالات

چوتھا باب

۱ ۔ مکتب میں کتنے طالب علم پڑھتے ہیں ؟

۲ ۔ گوہر مرزا کیسا لڑکا ہے ؟

۳ ۔ گوہر مرزا اُمراؤ کو کیوں ستاتا ہے ؟

۲ ۔ گوہر مرزا میں کون سی قدرتی صلاحیت ہے ؟